سبق نمبر 35

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق سے پہلے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

موضوع: خُدا کی حضوری مانگتے ہُوئے عبادت کیجئے

پڑھیں۔ خروج 33:12-17؛ رومیوں 8:31-34۔

1- جب خُدا آپ کو کسی کام کے لئے بُلاتا ہے تو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں:

خُدا سے درخواست کریں کہ آپ کو اپنے طریقے سکھائے۔

ضرور ہے کہ دوسروں کو تعلیم دینے سے پہلے آپ خدا سے تعلیم پائیں۔ خدا نے جو کچھ آپ کو سکھایا ہے سچائی کے ساتھ آپ دوسروں کو سکھا سکتے ہیں۔ خصوصی طور پر خدا کو موقع دیں کہ آپ کو سکھائے کہ وہ کون ہے اور اس کی بدولت کیا کیا ہیں تا کہ آپ خدا کو شخصی اور حقیقی طور پر جان سکیں اور اس کی مہربانی تلاش کرتا جاری رکھ سکیں (خروج 33:12-13)۔

خُدا سے درخواست کریں کہ آپ ساتھ جائے۔

اپنی زندگی اور اپنے کام میں خدا کی حضوری کو مانگیں۔

خدا کا کوئی کام کرنے سے پہلے خدا کے بغیر نہ جائیں۔

خدا سے درخواست کریں کہ آپ ساتھ جائے اور آپ کے وسیلہ سے کام کرے (خروج 33:14-15)۔

2- خُدا کی حضوری مسیحیوں کا ایک امتیازی نشان ہے۔

ایک چیز جو مسیحی راہنماؤں اور مسیحی لوگوں کو دنیا کے دوسرے راہنماؤں اور لوگوں سے خاص بناتی ہے وہ زندہ خدا کی حضوری ہے (متی 28:20)۔

- جب آپ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے اور خدا کی معافی اور پاکیزگی قبول کرتے ہیں تو اس وقت وہ موجود ہوتا ہے (1-یوحنا 1:9)
- خدا اس وقت موجود ہوتا ہے جب آپ مناسب وقت نکال کر اس سے سیکھنے کے لئے اس کے قدموں میں بیٹھ جاتے ہیں (لوقا 10:39)۔
- خدا اس وقت موجود ہوتا ہے جب آپ اپنا روزمرہ کا کام خدا کا کام سمجھ کر کرتے ہیں (کلسیوں 3:17) "یسوع کے نام سے" کا مطلب ہے جو کچھ بھی بولیں اور کریں اس کے مکمل خدمتگار کے کام پر پورے توکل کے ساتھ، بائبل میں بتائی گئی اس کی مرضی پر پورے توکل میں اور اس کی محبت، قدرت، حکمت اور حضوری پر پورے توکل کے ساتھ کریں۔

- خدا اس وقت موجود ہوتا ہے جب آپ اس سے راہنمائی، حکمت اور خوف مانگتے ہیں۔ اس کے لئے جو آپ نے اس دن حاصل کیا ہے (امثال 3:5-6)۔ یاد رکھیں، خدا کے بغیر کوئی چیز حاصل کرنا بے کار ہے (زبور 127:1-2؛ یوحنا 15:5)۔ چنانچہ، اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کی حضوری کی مشق سے اپنی زندگی کے ہر دن کا حساب بنائیں۔

3- خُدا کی حضوری ایک مسیحی کا تحفظ ہے (رومیوں 8:31-34)۔

پولس کہتا ہے کہ خدا مسیحیوں کی طرف ہے۔ کون ان کا مخالف ہو سکتا ہے۔ اگر خدا نے ان کو گناہ کی شریعت اور موت (ان کی گرفتار نظرت کی مسلط اور تباہ کرنے والی قوت) سے آزاد کیا ہے، اپنے حکومت کرنے والے روح کے وسیلہ سے ان کو بنایا ہے، ان کو بطور اپنے فرزند پہچانتا ہے اور ان کو پوری طرح پاک کر رہا ہے تو کون ان کا مخالف ہو سکتا ہے (رومیوں 8:31)۔

اگر خدا اتنا بڑا کام کر چکا ہے تو وہ باقی کو ادھورا نہیں چھوڑیگا۔ اگر خدا یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات کا کام مکمل کر چکا ہے تو ایمانداروں میں نجات کے کام اور ایمانداروں کے وسیلہ سے اپنے پاکیزگی اور خدمت کے کام کو یقیناً پورا کریگا۔ اگر خدا نے اپنے ابدی مقصد میں اپنا بیٹا یسوع مسیح مسیحیوں کے لئے بخش دیا ہے تو وہ وقت پر مسیحیت کو ہر وہ چیز عطا کریگا جو نجات کی تکمیل کے لئے ضروری ہے۔ مسیحیوں کے لئے خدا کی یقینی محبت مسیحیوں کو نہ تو ناکام کر سکتی ہے اور نہ کرائے گی (8:32)۔ اگر خدا پہلے ہی صلیب پر گناہ کو زور کر چکا ہے تو مسیحیوں کو کون زور کریگا (8:33-34)۔

گروپ لیڈر، خدا کی پرتقدس اس کی جاری حضوری کی خواہش میں کریں۔ تین تین لوگوں کی چھوٹی جماعتوں میں پرتقدس کریں۔

[redacted]

باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ مختصر بیان کریں کہ آپ نے بائبل کی روحانی مہارت (استثنا 11:13-21؛ 13:1-5؛ 16:18-20؛ 17:14-20؛ 18:9-13؛ 18:14-22) میں سے خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت میں کیا سیکھا ہے۔ بیان کرنے والے شخص کو نہیں، اس کو سنجیدگی سے لیں اور جو کچھ وہ بیان کرتا ہے اس پر ہنسیں نہ کریں۔

[redacted]

تعارف۔ ایک وکیتلوا انرج کو نہ صرف اس وقت تک وکیتا رہ سکتا ہے جب دوسرے وکیتلوا نے کونلوں کے ساتھ پڑا ہوگا۔ اسی طرح، ایک مسیحی کو ترقی اور کام جاری رکھنے کے لئے دوسرے مسیحیوں کی رفاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ بائبل میں مسیحی برادری کلیسیا کہلاتی ہے۔ کلیسیا مسیح کا بدن ہے اور اپنے سر یسوع مسیح سے جدا نہیں ہو سکتا۔

کلیسیا کے متعلق عنوان عام طور پر اپنے تاریخی درجہ سے بولنے والے لوگوں سے شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ کلیسیا کے متعلق عنوان کو وہاں سے شروع ہونا چاہئے جس کی یسوع مسیح اور رسولوں نے بائبل میں تعلیم دی ہے۔ بائبل کلیسیا کا ذکر بطور مسیح کا ایک بدن کرتی ہے۔

A- مسیحی برادری (کلیسیا) کی فطرت۔

نئے عہدنامہ میں رسول خدا کے لوگوں کا ذکر کرنے کے لئے مختلف تصاویر استعمال کرتے تھے۔ وہ تصویریں مسیحی برادری کی فطرت کی تعلیم دیتی ہیں جس کا اثر مسیحی برادری کے کاموں اور رسموں میں ہونا چاہئے۔

1- کلیسیا کی پہلی تصویر۔

مسیحی برادری (کلیسیا) اینٹوں کی کوئی عمارت نہیں بلکہ لوگوں کی ایک جماعت ہوتی ہے جس میں خدا سکونت کرتا ہے۔

پڑھیں۔ 1-پطرس 2:4-5؛ افسیوں 2:21-22 (اعمال 1:17:24-25- کرنتھیوں 3:6-11)۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ اس تصویر میں مسیحی برادری (کلیسیا) کی فطرت کیا ہے؟

نوٹس۔

ایک روحانی برادری

مسیحی برادری (کلیسیا) کی روحانی نبیاد بائبل کے رسولوں اور نبیوں پر مشتمل ہے۔ رومیوں میں مسیح کے شاگرد اور پولس شامل تھے۔ وہ یسوع مسیح کے آنکھوں دیکھے اور کانوں سنے گواہ تھے اور جان نثین (قائم مقام) نہیں رکھتے تھے۔ نئے عہدنامہ کے دوسرے نبیوں کے ساتھ مل کر (اعمال 15:32,22) رسولوں نے انجیل کی منادی کی۔ شاگرد بنائے اور ہر جگہ پر کلیسیا ئیں قائم کیں۔

2- کلیسیا کی دوسری تصویر۔

مسیحی برادری (کلیسیا) کوئی کمپنی نہیں بلکہ ایک خاندان یا گھرانہ ہے۔

پڑھیں۔ 1-تمطھیس 3:14-15؛ افسیوں 2:19 (افسیوں 3:14-15)۔

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔ اس تصویر میں مسیحی برادری کی فطرت کیا ہے؟

نوٹس۔

ایک خاندان یا گھرانہ

مسیحی برادری خدا کا خاندان یا گھرانہ ہے۔

پیدائش سے خاندان

لوگ جب کسی کمپنی کو خریدتے یا اس میں سرمایہ لگاتے ہیں تو اس کے رکن بن جاتے ہیں۔ لیکن لوگ خدا کے خاندان کے رکن صرف خدا کے فضل اور روح القدس سے نئی پیدائش کے وسیلہ سے بنتے ہیں (یوحنا 1:12-13;3:3-8؛ 1- کرنتھیوں 12:13)۔

فرزندوں کا باپ، بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ خاندان

ایک آبادی میں ملازموں کا تعلق مالک نوکر کا ہوتا ہے یعنی خدا کے خاندان میں خدا کا تعلق اپنے فرزندوں کے ساتھ باپ کا ہے۔ ایک آبادی میں لوگوں کا تعلق آپس میں بطور ہم پیشہ ہوتا ہے۔ یعنی خدا کے خاندان میں لوگوں کا تعلق آپس میں بطور بھائی اور بہنیں ہوتا ہے (1- تھیسلنیکیوں 2-1:5)۔

محبت کا خاندان

ایک آبادی میں زیادہ اہمیت کام کرنے اور زیادہ پیداوار دینے کی ہوتی ہے یعنی خدا کے خاندان میں اہم اقدار ایک رشتہ میں ہونا اور محبت کرنا ہوتی ہیں۔

3- کلیسیا کی تیسری تصویر

مسیحی برادری (کلیسیا) محض ایک تنظیم نہیں بلکہ ایک زندہ بدن ہے۔

پڑھیں۔ افسیوں 1:22-23؛ 4:16؛ اعمال 15:28؛ (1- کرنتھیوں 12:12-13؛ افسیوں 2:14-15)۔

دریافت اور بیان کریں۔ اس تصویر میں مسیحی برادری (کلیسیا) کی نظر سے کیا ہے؟

نوٹس۔

مسیح کا بدن

مسیحی برادری مسیح کا بدن ہے (افسیوں 1:22-23) یا ایک نیا مخلوق (افسیوں 2:15)۔ مسیحی برادری کو صرف ایک تنظیم کی طرح نہیں بلکہ ایک بدن کی طرح کام کرنا چاہئے۔ ایک زندہ بدن خودمختار اعضا کے ساتھ خودمختار ہونا ایک منظم جسم ہوتا ہے جو ایک مشن کی زندگی میں شریک ہوتے ہیں۔

بدن کے ارکان

ایک تنظیم صرف کاغذ پر رسمی رکنیت رکھتی ہے یعنی مسیحی برادری کی رکنیت روح القدس کے وسیلہ سے نئی پیدائش اور باطنی تبدیلی سے ہمیشہ کے لئے تصدیق شدہ ہوتی ہے (2- کرنتھیوں 1:21-22)۔ مسیح پر ایمان رکھنے والے ہمیشہ کے لئے اس کے بدن کے رکن ہوتے ہیں اور پائیدار طور پر مسیح کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔

بدن کا سر

ایک تنظیم کو کوئی انسانی لیڈر (صدر، وزیراعظم یا چیئرمین) چلاتا ہے۔ یعنی مسیحی بدن کو اس کا سر یعنی مسیح چلاتا ہے (افسیوں 1:22-23)۔

بدن کے مقاصد

ایک تنظیم باہر سے انسان کے بنائے ہوئے مقاصد، پالیسیوں اور مذاہب سے چلتی ہے یعنی مسیحی بدن اندرونی طور پر خدا کے بنائے ہوئے الٰہی مقاصد، کلام اور روح القدس سے چلتا ہے (افسیوں 2:22)۔

ایک تنظیم محدود خصوصی مقاصد رکھتی ہے یعنی مسیحی برادری کا تعلق زندگی کے ہر پہلو سے ہوتا ہے (افسیوں 1:9-10؛ 2- کرنتھیوں 10:3-5)۔ اس کا تعلق روحانی زندگی، عام زندگی، سچائی، انصاف، خاندان، معاشرے، موجودہ اور مستقبل کی زندگی سے ہے۔ ایک جماعت (کلیسیا) دوستی یا قیادت کے

اختیار سے فیصلے کرتی ہے یعنی خالص مسیحی برادری ہمیشہ جو فیصلے کرتی ہے وہ بائبل پر مبنی ہوتے ہیں اور ممکنہ حد تک اتفاق رائے (باہمی رضامندی) سے کئے جاتے ہیں (اعمال 15:28)۔ آمریت یا جمہوریت ہوتی ہے یعنی مسیحی برادری مسیحیت پر (دین پر مبنی) ہے۔

بدن کی بڑھوتی

ایک تنظیم ہمیشہ روایتی صورت کی وجہ سے ثاریاتی رہتی ہے یعنی مسیحی برادری مسلسل بڑھتی رہتی اور خود کو نیا بنائی جاتی ہے (افسیوں 4:14)۔ تنظیم کے ارکان ہمیشہ ایک دوسرے کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ایک جیسے نظریات رکھتے ہیں۔ ایک جیسا رویہ اختیار کرتے ہیں اور ایک جیسی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں یعنی مسیحی بدن کے ارکان فرق فرق چیزوں کو اختیار کرتے اور بڑھاتے ہیں۔ مسیح کے بدن میں فرق فرق قسم کے لوگ اور کام (خدمات) اور روحانی نعمتیں ہوتی ہیں۔

4- <u>کلیسیا کی چوتھی تصویر</u>

مسیحی برادری (کلیسیا) سوسائٹیوں کا غول نہیں بلکہ بھیڑوں کا گلہ ہے۔

پڑھیں۔ 1-پطرس 4-1:5:1- تیمتھیس 2:25۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ اس تصویر میں مسیحی برادری (کلیسیا) کی نظر سے کیا ہے؟

نوٹس۔

گلہ اپنے گلہ بانوں کے ساتھ۔

مسیحی برادری خدا کا گلہ ہے۔ سردار گلہ بان اور اچھے چرواہوں، ایلڈروں کی راہنمائی میں ہے۔

پیچھے چلنے والا گلہ

دنیا میں زیادہ تر مویشی چرواہے کے آگے آگے چلتے ہیں یعنی بھیڑیں ہمیشہ اپنے چرواہے کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ مسیحی برادری کو مویشیوں کے غول کی مانند نہیں بننا چاہیے جس کو ہانک کر کسی سمت میں چلایا جاتا ہے جو اس کے لیڈر کی تکرانی ہوتی ہے۔ اس کو ہمیشہ بھیڑوں کے گلہ کی مانند ہونا چاہیے جو خوشی کے ساتھ پورے دل سے اپنے سردار چرواہے یسوع مسیح کے پیچھے (وہ جہاں بھی لے جائے) چلتا ہے۔ ایلڈروں کو چاہیے کہ مسیحی برادری کی خدمت اچھے چرواہوں کی طرح کریں۔ مسیحی برادری بطور خدا کا گلہ خدا کی ملکیت ہے، ایلڈروں کی نہیں۔

5- <u>کلیسیا کی پانچویں تصویر</u>

مسیحی برادری (کلیسیا) ظاہری قومی وجود نہیں بلکہ پوشیدہ بین الاقوامی بدن ہے۔

پڑھیں۔ 1-پطرس 10-2:9؛ مکاشفہ 10-5:9؛ (افسیوں 19-2:14)۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ اس تصویر میں مسیحی برادری (کلیسیا) کی نظر سے کیا ہے؟

نوٹس۔

ایک برگزیدہ قوم دوسری قوموں کے درمیان۔

مسیحی برادری ایک برگزیدہ اور پاک قوم ہے اور خدا کے لوگوں کی جماعت ہے۔ یہ خدا کی چنی ہوئی اور پاک قوم ہے۔ زمین کی ہر قوم میں سے چنی ہوئی جماعت ہے۔ "پہلے تم کوئی امت نہ تھے مگر اب خدا کی امت ہو" (1-پطرس 2:10)۔ مسیحیوں کو چاہئے کہ مسیحی برادری (کلیسیا) کو قومی برادری نہ سمجھیں جو دوسری نسلوں یا قوموں کے لوگوں کو خارج کرتی ہے۔ مسیحیوں کو چاہئے کہ اپنی برادری (کلیسیا) کو ایک قبیلہ بھی نہ سمجھیں کیونکہ یہ اپنی برادری سے دوسرے سچے مسیحیوں کو خارج کر دیتی ہے۔ یہ مسیحی برادری (کلیسیا) نہیں بلکہ خدا ہے جو لوگوں کو چنتا ہے کہ لوگ اس کے پاک امت یا بادشاہی کے لوگ ہوں (2-تھسلنیکیوں 1:1-2;13-14)۔

ایک بین الاقوامی بادشاہت

خدا دنیا کے ہر قبیلے، نسل، قوم یا اہل لغت سے لوگوں کو جمع کرتا ہے۔ یسوع مسیح کے عمل کئے ہوئے نجات کے کام نے تاریخ میں (رسمی شریعت اور اس کے ضابطے جنہوں نے یہودی قوم کو سینکڑوں سال دوسری قوموں سے الگ رکھا) اس تقسیم کرنے والی دیوار کو ہٹا دیا ہے۔ چنانچہ مسیح نے اپنے چنے ہوئے لوگوں کا خدا سے اور ایک دوسرے سے بھی ملاپ کرایا جو تمام قوموں سے آتے ہیں۔ مسیحی برادری اپنی موجودہ شکل میں خدا کی بادشاہی کا ظاہری انکشاف ہے (متی 13:36-43;16:18-19;21:42-44)۔

6- کلیسیا کی چھٹی تصویر

موجودہ مسیحی برادری (کلیسیا) ابھی کامل حقیقت نہیں لیکن جائے گی۔

پڑھیں۔ گلتیوں 4:21-31؛ مکاشفہ 19:5-10;21:1-2,2-10؛ متی 13:24-30,36-43۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ اس تصویر میں مسیحی برادری (کلیسیا) کی نظر سے کیا ہے؟

نوٹس۔

کلیسیا آسمانی یروشلیم ہے (گلتیوں 4:21-31)۔

لونڈی (ہاجرہ) ایسی قوم کی نمائندگی کرتی ہے جو شریعت کے عہد سے رہتی ہے۔ یہ خصوصی طور پر موسیٰ کی انتظامی شریعت ہے جو ابرہام کے ساتھ کئے گئے وعدہ کے عہد کے 430 سال بعد شامل کی گئی تھی۔ ہاجرہ نے جو بچے جنے وہ شریعت کے غلام ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو آج بھی شریعت پر عمل کر کے نجات پانے کی کوشش میں ہیں۔ موجودہ زمینی شہر یروشلیم کے مانند سے وہ لوگ ہیں جو شریعت کے غلام ہیں۔

آزاد عورت (سارہ) اس قوم کی نمائندگی کرتی ہے جو وعدہ کے عہد سے رہتی ہے۔ یہ فضل کا عہد ابرہام سے کیا گیا تھا اور پرانے عہدنامہ کے زمانہ کے دوران مسلسل اس کی تصدیق ہوتی رہی۔ سارہ نے جو بچے جنے وہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے آزاد ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو روح القدس کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں اور خدا کے وعدہ میں ایمان کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہیں۔ موجودہ آسمانی یروشلیم کے مانند سے صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے والے ہیں۔ چاہے وہ اس کی پہلی آمد سے قبل پرانے عہدنامہ کے دور میں اس پر ایمان لائے ہوں (یسعیاہ 53:4-6؛ گلتیوں 3:8؛ عبرانیوں 11:2-10,13-16) یا اس کی پہلی آمد کے بعد۔ یسوع مسیح پر ایمان لانے والے بہت سے مسیحی آج بھی زمین پر موجودہ زمانہ میں رہتے ہیں اور آسمانی یروشلیم کو بطور ماں رکھتے ہیں (فلپیوں 3:20)۔ یسوع مسیح پر ایمان رکھنے والے تمام ایماندار جو پہلے مر چکے ہیں اب آسمانی یروشلیم میں

یسوع مسیح کے ساتھ ہیں (عبرانیوں 12:22-24)۔

کلیسیا تیار و مقدس بننے کے لئے اعتقاد تیار کرتی ہے (مکاشفہ 19:5-10;21:1-2,9-10)۔

مسیحی برادری (کلیسیا) اپنے آپ کو برہ کی شادی کے لئے تیار کرنے سے مسیح کی دلہن بننے والی ہے۔ برہ کی شادی صرف مسیح کی دوسری آمد پر ہوئی کیونکہ صرف اس وقت مسیحی برادری (کلیسیا) ثمار میں مکمل ہوئی۔ صرف تب سارے یہودی تاریخ میں جو یسوع مسیح پر ایمان لاچکے ہیں ثمار میں پورے ہونگے (اسرائیل کی تکمیل)۔ صرف تب تاریخ میں ساری غیر قومیں جو یسوع مسیح پر ایمان لاچکی ہیں ثمار میں پوری ہونگی (غیر قوموں کی تکمیل) (رومیوں 11:25-26)۔

تب تک یسوع مسیح، مسیحی برادری کو تیار کر رہا ہے (انسیوں 522-27) اور مسیحی برادری اپنے آپ کو برہ کی شادی کے لئے تیار کر رہی ہے (2- کرنتھیوں 11:1-3؛ مکاشفہ 19:7)۔ چنانچہ موجودہ مسیحی برادری ابھی پوری طرح کامل حقیقت نہیں ہے۔

کلیسیا زمین پر جنگجو قوم اور آسمان پر فاتح قوم پر مشتمل ہے۔

موجودہ مسیحی برادری زمین پر جنگجو کلیسیا پر (متی 16:18-19؛ انسیوں 3:14-15؛ 6:10-18؛ 1:6؛ 1- تھسلنیکیوں 4:13-17؛ عبرانیوں 11:10,14-16;12:22-24;13:14؛ مکاشفہ 12:10-12) اور آسمان پر فتح مند کلیسیا پر مشتمل ہے (انسیوں 3:14-15؛ 1- تھسلنیکیوں 4:13-17؛ عبرانیوں 11:10, 14-16;12:22-24; 13:14)۔

لیمن مسیح کی دوسری آمد پر برہ کی شادی ہوئی اور موجودہ آسمانی پر وشتیم آسمان سے (اس آسمان پر آخری عدالت ہوئی) زمین پر بطور نیا یروشلیم یا برہ کی دلہن یا برہ کی بیوی اتر آئیگا (مکاشفہ 21:1-2,9-10)۔ اس وقت کلیسیا ہی فتح مند کلیسیا کامل برادری ہوئی (1- یوحنا 3:1-3)۔ خدا وند خدا قادر مطلق اور برہ زمین پر اپنے لوگوں کے درمیان سکونت کرینگے۔ وہ موت، ماتم آہ و بکا، درد اور اس ساری ترتیب کو نیست کردیگا جو ابھی تک زمین پر موجود ہے۔ پھر وہ ہر چیز کو نیا بنادیگا (مکاشفہ 21:3-3)۔

کلیسیا موجودہ قیصر بادشاہی ہے جو کامل بادشاہی بن جائیگی (متی 13:24-30,36-43)۔

مسیح کی دوسری آمد سے پہلے موجودہ مسیحی برادری اپنی موجودہ شکل میں بطور خدا کی بادشاہی کا حصہ ایک مخلوط قوم ہے جو مسیحیوں اور نام نہاد مسیحیوں پر مشتمل ہے۔ سچے مسیحی ابھی کامل نہیں ہیں اور روحانی اور اخلاقی ترقی کر رہے ہیں۔ نام نہاد مسیحی اکثر سچے مسیحیوں جیسے نظر آتے ہیں لیکن وہ اپنے دلوں اور زندگیوں میں نئے تعلق نہیں ہیں۔

مثال کے طور پر، نام نہاد ایماندار کڑوے دانے ہیں جو گندم جیسے دکھائی دیتے ہیں (متی 13:24-30,47)۔ وہ باتیں اور دکھاوے کے کام ایسے کرتے ہیں گویا کہ حقیقی ایماندار ہوں (متی 7:21-22)۔ وہ سوکھی ہوئی اور بے پھل ڈالیاں ہیں جو رکھنے میں انگور کی لگتی ہیں (یوحنا 15:1-6)۔ وہ ایسے گلہ کے ارکان ہیں جو سچائی کو بگاڑتے اور شاگردوں کو اپنے پیچھے لگانے کے لئے اٹھتے ہیں (اعمال 20:29-31)۔ وہ جھوٹے رسول ہیں جو مسیح اور یسوع کی منادی کرتے ہیں۔ کوئی اور روح رکھتے ہیں اور بائبل میں پائی جانے والی خوشخبری کی بجائے کوئی اور خوشخبری سناتے ہیں (2- کرنتھیوں 11:4,13-15)

وہ خط نے بھائی ہیں جو سچائی کو بکا رنے کے لئے کلیسیا میں گھس آ تے ہیں (گلتیوں 1:6-9;2:4-5)۔

یہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جنہوں نے روشنی حاصل کی ہو، بپتسمہ لیا ہو خداوند کے کھانے میں شراکت کی ہو۔ خدا کے کلام کی منادی کا لطف اٹھایا ہو، اپنے درمیان خدا کی قدرت کا کام دیکھتے ہوں (عبرانیوں 6:4-8)۔ ہو سکتا ہے روح القدس جو کام کر رہا ہے ان میں شریک رہے ہوں (یعنی پھر بھی پیچھے ہٹ گئے۔ وہ یسوع کو بار بار صلیب پر چڑھاتے اور اس کی اعلانیہ تذلیل کرتے ہیں۔ ان کی زندگیاں جو لعنت کے خطرہ میں ہیں جب وہ بے کار قسم کے اونٹ کٹارے اگاتی ہیں تو وہ وہی کچھ کرتے ہیں جو ہمیشہ سے تھے یعنی کہ حقیقی زندہ ڈالی۔ آخر کار وہ جل جائیں گے (عبرانیوں 6:4-8)۔ ایسے لوگ صرف اس وقت نئے مخلوق بنتے ہیں جب پوری طرح معافی پاتے ہیں (عبرانیوں 8:10-12)۔

یعنی مسیح کی دوسری آمد پر نئے سرے سے پیدا ہونے والے لوگ شریر لوگ اور ہر چیز جو گناہ پیدا کرتی ہے اس کی بادشاہی میں سے اکھاڑی اور جہنم میں ڈالی جائیں گی (متی 13:36-43,48-50;25:31-33؛ یوحنا 15:6)۔ پھر مسیحی برادری کا ظہور نئی زمین پر اپنی آخری شکل میں خدا کی بادشاہی کے طور پر ہوگا (متی 25:34؛ مکاشفہ 11:15)۔

B- ایک عالمگیر مسیحی برادری (کلیسیا)۔

بائبل سکھاتی ہے کہ مسیح کا بدن صرف ایک ہے۔ عالمگیر مسیحی برادری (کلیسیا) ایک ہی ہے۔

1- مسیحی برادری (کلیسیا) یسوع مسیح کے ساتھ کس طرح تعلق رکھتی ہے؟

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ مسیحی برادری کو یسوع مسیح کے ساتھ کس طرح تعلق رکھنا چاہئے؟

a- مسیحی برادری اقرار کرتی ہے کہ یسوع مسیح اس کا نجات دہندہ اور خداوند ہے۔

پڑھیں۔ اعمال 1:1:20-28-1-پطرس 1:18-19۔

نوٹس۔ مسیحی برادری (کلیسیا) کسی انسان یا کسی جماعت کا مجمع نہیں بلکہ یسوع مسیح کی ملکیت ہے۔ یسوع مسیح "میری برادری کو" "میری کلیسیا" کہتا ہے یہ خدا کی کلیسیا ہے جس کو اس نے اپنے خون سے مول لے لیا۔ یسوع مسیح نے اپنی صلیبی موت اور جی اٹھنے کے ذریعے دنیا میں سے ہر قبیلہ، قوم اور اہل لغت سے اپنے چنے ہوئے لوگوں کو مول لے لیا ہے۔ یہ اس کی پیروی سے شروع ہونے والی ملکیت نہیں بلکہ اس کے اپنے قیمتی خون سے شروع ہونے والی ملکیت ہے (1- کرنتھیوں 6:19-20)۔

b- حقیقی مسیحی برادری اقرار کرتی ہے کہ یسوع مسیح اس کا بانی اور معمار ہے۔

پڑھیں۔ متی 16:18-19۔

نوٹس۔ مسیحی برادری (کلیسیا) کسی انسان یا کسی جماعت کی بنائی یا قیم کی ہوئی نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح کی بنائی ہوئی ہے۔ یسوع مسیح کہتا ہے "میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا"۔ اس نے اپنی کلیسیا رسولوں کی بنیاد پر بنائی جن میں پطرس نے اوّل درجہ پایا۔ پطرس یہودیوں، سامریوں اور غیر قوموں میں پہلی کلیسیائیں بنانے میں شامل تھا۔

c- حقیقی مسیحی برادری اقرار کرتی ہے کہ یسوع مسیح اس کا سر اور نگہبان (بشپ) ہے۔

پراحیں۔ کلسیوں 18-1:1:17-1پطرس 2:25;5:4۔

نوٹس۔ مسیحی برادری (کلیسیا) کا سر کوئی انسان یا انسانوں کی کوئی جماعت نہیں۔ بائبل کسی انسان کو نہیں جانتی جو بطور رسول یا بشپ کلیسیا کا سر ہو یا انسانوں کی کونسل یا سنڈ ہو کلیسیا کے اوپر سائبان جماعت ہو۔ بائبل یسوع مسیح کو "رسول" (یونانی episkopos) (1-پطرس 2:25;5:4) اور "کلیسیا کا سر" (یونانی Kephale) کہتی ہے (افسیوں 1:22 کلسیوں 1:18)۔ عالمگیر کلیسیا اور دنیا کی ہر جماعت کا سر یسوع مسیح ہے۔ یسوع مسیح خدا کی اپنی تقرری ہے "اس کی سنو" (متی 17:5) اور زمینی قائدین یہ مقام نہیں لے سکتے۔

یسوع مسیح اپنے اختیار کا استعمال بطور کلیسیا کا سر یا نگہبان بائبل کے وسیلہ سے (درست ترجمہ، روح القدس کے وسیلہ سے (جو ہرگز بائبل سے تضاد نہیں بولتا) اور ہر کلیسیا میں ایلڈرز کی منتخبی یا جماعت کے ذریعے کرتا ہے۔

یسوع مسیح صرف کلیسیا کا ہی سر نہیں بلکہ کائنات کا بھی سر ہے (افسیوں 1:10-22)۔ کائنات اپنی ہر ضرورت پوری کرنے کے لئے مسیح کی محتاج ہے (عبرانیوں 1:3)۔ یسوع مسیح کلیسیا کے فائدہ میں کائنات کی نگہبانی کرتا ہے۔ یسوع مسیح کائنات کی ہر قوت کا سربراہ بھی ہے اور کائنات کا کوئی علاقہ اس کی سلطنت سے باہر نہیں (متی 1:28:18-1پطرس 3:22)۔

d- حقیقی مسیحی برادری اقرار کرتی ہے کہ یہ مسیح کا بدن، مسیح کی تکمیل اور بدن ہے۔

پراحیں۔ (افسیوں 1:22-23)۔

نوٹس۔ ایک جماعت یا عالمگیر کلیسیا کسی انسانی جماعت کا ذیلی حصہ نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح کا بدن ہے۔ جس طرح ایک دلہن اپنے دولہا کا بدن ہوتی ہے اسی طرح کلیسیا (مسیحی برادری) یسوع مسیح کا بدن ہے۔ مسیحی برادری (کلیسیا) اور یسوع مسیح مل کر ایک باقاعدہ اتحاد بناتے ہیں جس میں بدن اپنے سر کی مرضی اور مقاصد کو پورا کرتا ہے۔ مسیحی برادری کسی انسان (کسی مسیحی لیڈر، پاسٹر، بشپ یا رسول) یا کسی جماعت (تنظیم، کانفرنس، سنڈ یا کونسل) کی مرضی اور مقاصد پر چلنے والی نہیں کہلاتی۔ مسیحی برادری بائبل میں بتائی ہوئی یسوع مسیح کی مرضی اور مقاصد پر چلنے والی کہلاتی ہے۔ یسوع مسیح مسیحی برادری کو اسلئے استعمال کرتا ہے تاکہ گمراہوں کے لئے نجات، ایمانداروں کی بڑھوتی اور پاکیزگی اور دنیا میں اپنی بادشاہی قائم کرنے کے لئے اپنے منصوبے کو ظاہر کرے۔ اس کی بادشاہت پہلے اس کے لوگوں میں (لوقا 17:21-22) اور پھر موجودہ دنیا میں ہے (متی 12:28)۔ لیکن اس دنیا کی نہیں (یوحنا 18:36-37) اور آخر میں زمین اور کائنات بالکل نئے ہو جائیں گے (متی 25:34؛ اعمال 3:21؛ مکاشفہ 21:1-5)۔

e- مسیحی برادری کی تمام نسلیں ہمیشہ خدا کو جلال دیتی ہیں۔

پراحیں۔ افسیوں 3:21۔

نوٹس۔ مسیحی برادری (کلیسیا) کسی انسان یا جماعت کو بلاؤ نہیں دیتی بلکہ یسوع مسیح کے ذریعے خدا کو بلاؤ دیتی ہے (یوحنا 16:14)۔ خدا اپنا بلاؤ کسی دوسرے کو یا کسی ہاتھ کی گھڑی مورتی کو نہیں دینے کا (یسعیاہ 42:8;48:11)۔

2- مسیحی برادری (کلیسیا) کس طرح تعمیر ہو رہی ہے۔

تعلیم۔ مسیحی برادری (کلیسیا) عددی یا لاتعداد نہیں رہتی۔ یہ روحانی معیار اور عددی تعداد میں ترقی کرتی ہے۔ اس کی معیار میں ترقی اس کی تعداد میں بڑھوتی کے لئے ناگزیر اور لازمی ہے۔ مسیحی برادری ہر مسیحی کے خدمت کرنے، ایمانداروں کے درمیان ہمیشہ بڑھتے رہنے والے تعلقات اور ہر ایماندار کی ہمیشہ بڑھتی رہنے والی بلوغت سے قائم ہوتی ہے۔

a- مسیحی برادری (کلیسیا) بشارتی خدمت کے ذریعے تعداد میں بڑھ رہی ہے۔

پڑھیں۔ اعمال 2:20-27؛ افسیوں 3:6-12۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ مسیحی برادری تعداد میں کس طرح ترقی کرتی ہے؟

نوٹس۔ مسیحی برادری لوگوں کو بشارت دینے سے تعداد میں ترقی کرتی ہے۔ مسیح کے پیروکار خدا کے فضل کے پیغام کی منادی کرتے ہیں اور سب لوگوں کو بتاتے ہیں کہ ان کو توبہ اور یسوع مسیح پر ایمان رکھنے میں خدا کی طرف رجوع ہونا چاہئے۔ یہ خدا کی بادشاہی (سلطنت) خدا کی ساری مرضی مسیح کی ناقابل تحقیق دولت اور خدا کی لامحدود حکمت کا اعلان کرتے ہیں۔ کوئی بھی پیدائشی مسیحی نہیں ہوتا۔ اصل مسیحی کے لئے ضرور ہے کہ نئے سرے سے پیدا ہو۔ نئی پیدائش کے بغیر کوئی بھی مسیح کے بدن کا اصل رکن نہیں بن سکتا (1- کرنتھیوں 12:12-13؛ یوحنا 3:3-8)۔ یسوع مسیح پر ایمان لائے بغیر کوئی بھی نجات نہیں پا سکتا (یوحنا 3:16,18,12:12؛ اعمال 4:12)۔

b- حقیقی مسیحی برادری (کلیسیا) قیام کے ذریعے معیار میں ترقی کر رہی ہے۔

پڑھیں۔ متی 28:19؛ افسیوں 4:11-16۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ مسیحی برادری معیار میں کس طرح ترقی کرتی ہے؟

نوٹس۔ مسیحی برادری مسیح میں کاملیت کے ذریعے مسیح کے سب نئے پیروکاروں کے قیام سے معیار میں ترقی کرتی ہے۔ مسیح میں کاملیت میں ترقی کرنے کے لئے مسیح کے سب نئے پیروکاروں کی مدد کرنا بھی شاگرد بنانا کہلاتا ہے (متی 28:19-20)۔ یہ عام طور پر تب ہوتا ہے جب بالغ مسیحی ایک دوسرے کی ذمہ داریاں پوری کرنے والے مسیحیوں کی مدد کرتے ہیں۔ (ایک دوسرے سے محبت رکھنا، ایک دوسرے کا بوجھ اٹھانا، ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنا وغیرہ)۔ شاگرد بنانے کا مقصد مسیحیوں کو کسی جماعت میں تبدیل کرنا نہیں بلکہ مسیح کے شاگرد بننے میں ان کی مدد کرنا ہے۔ وہ ان کو مسیح کے ساتھ چلنے، خدا سے والا تعلق رکھنے، مسیح کا حکم ماننے اور مسیح جیسا کردار اپنانے میں سرگرم کرتے ہیں۔ کاملیت کی پیدائش مسیح کے مشکل ہوتا ہے (افسیوں 4:13)۔

بلوغت کے چند ظاہری نتائج:

- بائبل کی تعلیمات پر (مسیحی ایمان) اور مسیح کو شخصی طور پر نجات دہندہ اور خداوند جاننے اور ہر روز اس کے ساتھ رفاقت رکھنے کی بنیاد پر اتحاد ہے (افسیوں 4:13)۔
- بائبل کی تعلیمات پر قائم رہنا اور اقرار کرنا (افسیوں 4:14؛ رومیوں 6:17؛ ططس 1:9)۔
- سارے تعلقات میں سچائی اور محبت (افسیوں 4:15)۔

مسیحی برادری کی ترقی میں سب سے بڑا دشمن سچائی سے انحراف اور تھوٹ سے سمجھوتہ کرنا ہے چاہے وہ عقیدہ، باتوں یا اعمال میں ہو۔ مسیحی برادری کی ترقی کا ایک اور بڑا دشمن مختلف خیالات، احساسات، آزمائشوں اور لوگوں کے فوائد میں سرد مہری کا ہونا ہے۔ جس میں ہم خدمت یا مسیح کے لئے جینے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

c- مسیحی برادری تربیت سے تقویت پذیر ہوتی ہے۔

پڑھیں۔ مرقس 13:34؛ افسیوں 4:12۔

دریافت کریں اور تاملہ خیال کریں۔ مسیحی برادری کس طرح تقویت پذیر ہوتی ہے؟

نوٹس۔ مسیحی برادری مسیح کے تمام پیروکاروں کو خدمت کے کام کی تربیت دینے سے تقویت پذیر ہوتی ہے۔ لفظ تربیت کرنا (یونانی Katastismos: افسیوں 4:12؛ Katartizi: لوقا 6:40؛ عبرانیوں 13:21؛ Exatrizo:2- تیمتھیس 3:17) کا مطلب ہے بحال کرنا، مکمل کرنا، تربیت دینا، مسلح کرنا۔ مسیحیوں کو تربیت دینے سے مراد ہے مسیحی برادری میں خدمت کا کام جو اس کام میں خاص نعمت رکھتے ہوں (افسیوں 4:11)۔ اور لازمی نہیں کہ کلیسیا کے بزرگوں نے کیا ہو۔ مسیحی لوگ تربیت حاصل کرتے ہیں تاکہ جماعت اور حاشیہ کلیسیا میں بھی مختلف خدمات سرانجام دیں۔ مثال کے طور پر مسیح کے بعض پیروکار بنا رقمی خدمت کے لئے تربیت پاتے ہیں جبکہ بعض چند ایمانداروں کی نگہبانی کے لئے تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح مسیح کے بعض پیروکار منادی کرنے اور تعلیم دینے کی تربیت پاتے ہیں جبکہ بعض راہنمائی کرنے اور رحم دکھانے کے لئے تربیت پاتے ہیں۔ مسیحی برادری کے کسی رکن کو وقت گذارنے کے لئے جماعت یا کمیونٹی رفاقت میں شریک نہیں ہونا چاہئے۔ آخر ہر رکن کو اس ذمہ داری میں کام کرنا چاہئے جو یشوع مسیح نے اس کے سپرد کر رکھی ہے (1- کرنتھیوں 3:5؛ مرقس 13:34)۔

C- بہت سی مقامی مسیحی برادریاں (جماعتیں)۔

1- <u>مقامی مسیحی برادریاں (جماعتیں) کس طرح وجود میں آئیں؟</u>

تعلیم۔ کلیسیا مسیح کا بدن ہے۔ یہ اپنے آپ کو بہت سی مقامی جماعتوں یا رفاقتوں (انفرادی جماعتوں) میں ظاہر کرتی ہے۔ جماعتیں ایک طرف خدا کی مافوق مداخلت کا نتیجہ ہیں اور دوسری طرف مسیحیوں کے رسالۃ العظم پر عمل کرنے کا۔ اس کا ذکر متی 28:19 میں ہے "جاؤ اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ"۔ مثال کے طور پر:

اعمال 2

خدا نے اپنا روح نازل کیا اور پطرس رسول نے انجیل کی منادی کی۔ نتیجتاً، یروشلیم کے یہودیوں کے درمیان پہلی کلیسیا قائم ہوگئی (2:30)۔

اعمال 8

خدا نے یروشلیم میں مسیح کے پیروکاروں کے خلاف بہت بڑی ایذا رسانی کی اجازت دی جس نے ان کو پراگندہ کر دیا (8:1-3 عیسوی)۔ وہ جہاں کہیں بھی گئے انہوں نے انجیل کی منادی کی۔ نتیجتاً، پورے یہودیہ، غیر اقوام اور سامریہ میں کلیسیائیں قائم ہوتی گئیں (اعمال 8:1-9)۔

اعمال 10

خدا کا ہاتھ مسیح کے پیروکاروں کے ساتھ تھا جو بڑی ایذا رسانی سے پراگندہ ہو چکے تھے انہوں نے سوریا انطاکیہ میں غیر قوم کو انجیل سنانا شروع کر دی۔ نتیجتاً، دوسرے ملک میں ایک بہت بڑی کلیسیا قائم ہوگئی (11:19-26 عیسوی)۔

اعمال 13-14

خدا نے پولس اور برنباس کو بلایا، الگ کیا اور مشنری سفر پر بھیج دیا اور وہ جس شہر میں بھی گئے انہوں نے شاگرد بنائے۔ نتیجتاً، دیگر ایشیائی ممالک میں کلیسیائیں قائم ہوگئیں۔ پہلا مشنری سفر (13:48-47 عیسوی)۔

اعمال 16-20

خدا روح کی معرفت مشنری ٹیم کو ہدایت دیتا تھا کہ کہاں جائیں اور کہاں نہ جائیں۔ نتیجتاً، وہ نئی جگہوں پر گئے اور یورپی ممالک میں بھی کلیسیائیں قائم ہوئیں (اعمال 20:16)۔ خدا نے براہ راست پطرس کو ایک خاص جگہ ٹھہر کر لمبے عرصہ تک کلام کی منادی کا حکم دیا اور اس کی حوصلہ افزائی کی (اعمال 18)۔

2- مقامی مسیحی جماعتیں کس طرح کام کرتی ہیں؟

پڑھیں۔ اعمال 2:42-44؛ 5:15-16,42۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ یہ مقامی مسیحی جماعتیں کس طرح کام کرتی ہیں؟

نوٹس۔ ابتدا میں ایک جماعت کی بنیاد ی سرگرمیاں جمع ہونا اور بکھر جانا ہوتی تھیں۔ ہر جگہ کے مسیحی پرستش، دعا، منادی اور خداوند کے چشمہ، خداوند کے کھانے اور رفاقت کی غرض سے مستقل جمع ہوا کرتے تھے۔ وہ اپنے پڑوس، گلیوں، کھیتوں اور قریبی قصبوں تک بھی منادی، تعلیم اور شفا کے لئے پھیل گئے۔

3- مقامی جماعتیں کس طرح چلتی تھیں؟

پڑھیں۔ 1- تھسلنیکیوں 1:5-9؛ 4:44 (اعمال 3:14-15؛ 20:17,28؛ 14:21-23؛ 1- تیمتھیس 3:1-7؛ ططس 1:5-9؛ 1- پطرس 5:1-4)

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ مقامی مسیحی جماعتیں کس طرح چلتی تھیں؟

نوٹس۔ لوقا کی تحریر کردہ اعمال کی کتاب، پولس اور پطرس کے خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر جماعت ایلڈرز کی جماعت کی راہنمائی میں چلتی تھی (یونانی Presbuteroi)۔ جو ایلڈرز کی کمیٹی یا کونسل کہلاتی تھی (یونانی presbuterion) (1- تیمتھیس 4:1-4)۔

ایلڈرز کی اہلیت اور محدود اختیار کسی انسانی جماعت یا کسی معاشرہ کے وضع کردہ نہیں بلکہ بائبل میں واضح طور پر سکھائے گئے ہیں۔ اگرچہ وہ جماعت کے راہنما ہوں لیکن وہ راہنما اپنی مرضی سے جماعت کی راہنمائی نہیں کر سکتے۔ جس طریقے سے جماعت کو کام کرنا چاہئے وہ بھی بائبل میں بتایا گیا ہے (1- تیمتھیس 3:14-15)۔ جماعت میں کسی لیڈر کو حق حاصل نہیں کہ وہ بائبل کی ہدایات کو تبدیل کرے۔ پس، خداوند یسوع اور پطرس رسول تعلیم دیتے ہیں کہ جماعت کا کوئی راہنما اپنے ماتحت مسیحیوں پر حکومت نہیں چلا سکتا (متی 20:25-28؛ 1-پطرس 5:2-3)۔

4- مقامی کلیسیائیں اجلاس کہاں کرتی تھیں؟

پڑھیں فلپیوں 1:1-2؛ اعمال 5:42؛ اعمال 12:5,12؛ اعمال 20:24,27۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ مقامی مسیحی جماعتیں اپنے اجتماعات کہاں کرتی تھیں؟

نوٹس۔ جس جماعتوں کا ذکر نئے عہدنامے میں ہے وہ اپنے زیادہ تر اجتماعات مسیحیوں کے گھروں میں کرتی تھیں۔ جماعتیں گھریلو رفاقتیں (گھریلو کلیسیائیں) ہوتی تھیں۔ وہ مستقل عبادتوں، تعلیم، منادی، دعا، بشارت اور کارکنوں کی تربیت کے لئے گھروں میں جمع ہوا کرتے تھے (اعمال 18:26)۔ آج بھی دنیا کی بہت سی جگہوں پر جماعتیں گھروں میں ہی جمع ہوتی ہیں۔

دیکھیں:

بکتابچہ 3، ضمیمہ 1۔ رفاقت۔ بائبل میں لفظ "کلیسیا"۔

بکتابچہ 3، ضمیمہ 2۔ مسیحی کلیسیا میں کام اور رسم۔

بکتابچہ 3، ضمیمہ 3۔ کلیسیا بطور مسیح کا بدن ماڈیول ہے۔

[redacted]

گروپ میں باری باری خدا سے اس کے جواب میں دعا کریں جو آج سیکھا ہے یا گروپ کو وہ دو باتیں بتائیں جو آج سیکھا ہے اس کے جواب میں خدا سے دعا کریں۔

[redacted]

گروپ لیڈر: گروپ کے ارکان کو یہ تیاری تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے کے لئے دیں۔

1- <u>عہد۔شاگرد بنانے کا عہد کریں۔</u>

کسی ایک شخص یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر مسیحی برادری (کلیسیا) کی منادی کریں، تعلیم دیں یا مطالعہ کریں۔

2- استثنا 13:1-31 ۔28 کے ایک باب سے ہر روز خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔

سوالات کا طریقہ استعمال کریں۔نوٹس بنائیں۔

3- **بائبل سٹڈی:** گھر پر بائبل سٹڈی کرنے کے لئے تیاری کریں۔ 1- کرنتھیوں 28-12,7-1:4 موضوع: مسیحی کلیسیا میں بطور ایک بدن رہتے اور کام کرتے ہیں۔بائبل سٹڈی کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں۔نوٹس بنائیں۔

4- **دُعا:** اس ہفتہ کسی شخص یا کسی چیز کے لئے دُعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے (زبور 3:5)۔

5- شاگرد بنانے کے متعلق اپنے نوٹس میں اضافہ کریں۔پرسنل کے نوٹس، تعلیم کے نوٹس اور اس تیاری کو شامل کریں۔